پہلا پرچہ: قرآن مجید (ترجمہ وتفسیر)

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:- (ويوم يعض الظالم) المشرك عقبة بن أبي معيط كان نطق بالشهادتين ثم رجع إرضاء لأبي بن خلف (على يديه) ندما و تحسرا في يوم القيمة (يقول يا) للتنبيه (ليتني اتخذت مع الرسول) محمد (سبيلا) طريقا إلى الهدى (يويلتى) ألفه عوض عن ياء الإضافة أي ويلتي ومعناه هلكتي (ليتني لم أتخذ فلانا) أي أبيا (خليلا)

(الف) کلام باری تعالی اور کلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۴=۷+۷

(ب) عبارات مفسر کی تشریح کریں اور بتائیں کہ قیامت کے دن کس کی دوستی کام آئے گی؟ ۱۴=۷+۷

(ج) جلالین کے مصنفین کے نام تحریر کریں۔ ۶

سوال نمبر2:- (ووصينا الإنسان بوالديه حسنا) أي إيصاء ذا حسن أن يبرهما (وإن جاهداك لتشرك بي ما ليس لك به) بإشراكه (علم) موافقة للواقع فلا مفهوم له (فلا تطعهما) في الإشراك (إلى مرجعكم فأنبئكم بما كنتم تعملون) فأجازيكم به۔

(الف) کلام الہی اور کلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۴=۷+۷

(ب) اولاد پر والدین کے اور والدین پر اولاد کے کیا حقوق ہیں؟ ۱۲

(ج) ''حسنا'' کی وجہ نصب اور ''موافقة'' سے غرض مفسر لکھیں۔ ۷=۴+۳

سوال نمبر3:- ثم ضرب لهم أمثالا بالموتى والصم والعمى فقال (إنك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء إذا) بتحقيق الهمزتين وتسهيل الثانية وتسهيل الثانية بينها وبين الياء (ولوا مدبرين)

(الف) کلام ربانی اور کلام مفسر کا ترجمہ کریں۔ ۸=۴+۴

(ب) سماع موتی پر قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلل مضمون اور اس آیت کا صحیح مفہوم تحریر کریں۔ ۱۵

(ج) مفسر کی بیان کردہ قراءتوں کی توضیح کریں۔ ۱۰

سوال نمبر4:- (فطرة الله) خلقته (التي فطر) خلق (الناس عليها) وهي دينه أي الزموها (لا تبديل لخلق الله) لدينه أي لا تبدلوا بأن تشركوا (ذلك الدين القيم) المستقيم توحيد الله۔

(الف) کلام الہی اور کلام مفسر کا سلیس اردو ترجمہ کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ب) اغراض مفسر واضح کریں۔ ۱۰

(ج) اللہ کی تخلیق کو بدلنا جرم ہے۔ مدلل بیان کریں۔ ۱۳

دوسرا پرچہ: حدیث وعربی ادب

نوٹ: قسم اول سے کوئی دوسوال اور قسم ثانی کے دونوں سوال حل کریں۔

قسم اول.....حدیث

سوال نمبر1:۔ عن یزید قال کنت أری رأی الخوارج فسألت بعض أصحاب النبی ﷺ فأخبرنی أن النبی ﷺ قال بخلاف ما کنت أقول فأنقذنی الله تعالی به۔

(الف) حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

(ب) حدیث مذکور کی تشریح کریں نیز خارجی، رافضی اور ناصبی کی تعریف کریں۔ ۱۵

سوال نمبر2:۔(الف) درج ذیل عنوانات پر ایک ایک حدیث ذکر کریں۔ ۱۵

(۱) شفاعت مصطفی (۲) فضیلت علم (۳) اہل ذکر کی فضیلت

(ب) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری مختصر مگر جامع لکھیں۔ ۱۵

سوال نمبر3:۔ عن جعفر بن أبی طالب أن ناسا من أصحاب النبی ﷺ دخلوا علی النبی ﷺ فقال مالی أرا کم قلحا استا کوا فلولا أن أشق علی أمتی لأمرتھم بالسواك عند کل صلوۃ۔

(الف) حدیث نبوی پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) مسواک کا حکم بیان کریں نیز مسواک کی مقدار بیان کریں۔ ۱۰

(ج) مسواک کرنے کی فضیلت اور فوائد بیان کریں۔ ۱۰

حصہ دوم...الأدب العربی

سوال نمبر4:۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ کا ترجمہ اور خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق کریں۔ ۳۰=۶×۵

وقوفا بھا صحبی علی مطیھم — یقولون لا تھلك أسی و تجمل

وإن شفائی عبرۃ مھراقۃ — فھل عند رسم دارس من معول

إذا قامتا تضوع المسك منھما — نسیم الصبا جاءت بریا القرنفل

و ألقی بصحراء الغبیط بعاعه — نزول الیمانی ذی العیاب المحمل

کأن مکاکی الجواء غدیة — صبحن سلافا من رحیق مفلفل

کأن السباع فیه غرقی عشیة — بإرجائه القصوی أنابیش عنصل

سوال نمبر5:۔ سبع معلقات کی وجہ تسمیہ نیز پہلے اور تیسرے معلقہ کے شعرا کے نام لکھیں۔ ۱۰=۶+۴

تیسرا پرچہ: فقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ ومن تکلم فی صلاته عامدا أو ساهیا بطلت صلاته خلافا للشافعی رحمه الله فی الخطأ والنسیان ومفزعه الحدیث المعروف۔ ولنا قوله علیه السلام إن صلاتنا هذه لا یصلح فیها شیء من کلام الناس وإنما هی التسبیح والتهلیل وقراءة القرآن وما رواه محمول علی رفع الإثم۔

(الف) مذکورہ بالا عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۴=۷+۷

(ب) احناف اور شوافع کے دلائل ذکر کر کے احناف کے موقف کو واضح کریں۔ ۱۵=۸+۷

(ج) ہدایہ کی روشنی میں پانچ مفسداتِ نماز بیان کریں۔ ۵

سوال نمبر2:۔ قال الماء المستعمل لا یطهر الأحداث خلافا لمالك والشافعی رحمهما الله۔

(الف) مذکورہ بالا عبارت کے تحت ہدایہ میں بیان کیا گیا اختلاف ائمہ مع دلائل تحریر کریں۔ ۲۰

(ب) ماء مستعمل کی تعریف اور حکم قلم بند کریں۔ ۸

(ج) إن کان المستعمل متوضئا فهو طهور۔
مذکورہ عبارت کی مختصر وضاحت کریں۔ ۵

سوال نمبر3:۔ قال وأول وقت المغرب إذا غربت الشمس وآخر وقتها ما لم یغب الشفق۔

(الف) عبارت مذکورہ پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ب) شفق کے بارے میں اقوال ائمہ ذکر کریں۔ ۲۰

(ج) شفق کی تعریف کریں۔ ۳

سوال نمبر4:۔ ہدایہ کی روشنی میں درج ذیل احکام کی کوئی ایک ایک دلیل ذکر کریں۔ ۲۵=۵×۵

(۱) الغدیر العظیم۔ (۲) وموت ما لیس له نفس سائلة فی الماء۔

(۳) والنیة فرض فی التیمم۔ (۴) ولا یجوز المسح لمن وجب علیه الغسل۔

(۵) أقل الحیض ثلاثة أیام ولیالیها وما نقص من ذلك فهو استحاضة۔

(ب) واجبات نماز میں سے صرف دو مع دلیل ذکر کریں۔ ۸

چوتھا پرچہ: اصول فقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ إن أصول الشرع ثلثة الكتاب والسنة وإجماع الأمة بدل من ثلثة أو بيان له والمراد من الكتاب بعض الكتاب وهو مقدار خمس مائة آية لأنه أصل الشرع والباقی قصص ونحوها وهكذا المراد من السنة بعضها وهو مقدار ثلثة آلاف على ما قالوا۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) اجماع سے مراد کن کا اجماع ہے؟ نیز والأصل الرابع القياس کہ کر قیاس کو الگ ذکر کرنے کی وجہ بیان کریں۔ ۷+۷=۱۴

سوال نمبر2:۔ وهو اسم للنظم والمعنى جميعا۔

(الف) فارسی میں تلاوت جائز ہے یا نہیں؟ امام اعظم رحمہ اللہ کی طرف ایک وہم منسوب ہے اس وہم کا ازالہ بیان کریں۔ ۱۴

(ب) ماتن علیہ الرحمہ لفظ کی جگہ نظم کا صیغہ کیوں لائے؟ وضاحت کریں۔ ۹

(ج) مذکورہ عبارت لانے کا مقصد بیان کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ (الف) حقیقت، مجاز، صریح اور کنایہ میں سے ہر ایک کی مع امثلہ اور تقسیم ثالث کی اقسام اربعہ میں وجہ حصر بیان کریں۔ ۲۰+۸=۲۸

(ب) حقیقت کی کتنی اقسام ہیں؟ صرف نام تحریر کریں۔ ۵

سوال نمبر4:۔ (الف) خاص، عام، مشترک اور مؤول کی تعریفات مع امثلہ ذکر کریں۔ ۲۰

(ب) مذکورہ بالا اصطلاحات کی اقسام اربعہ میں وجہ حصر بیان کریں۔ ۸

(ج) نور الانوار کس کتاب کی شرح ہے؟ متن اور ماتن کا نام قلم بند کریں۔ ۵

پانچواں پرچہ: نحو

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ التقدير أى تقدير الإعراب فيما أى فى الإسم المعرب الذى تعذر الإعراب فى أى امتنع ظهوره فى لفظه وذلك إذا لم يكن الحرف الذى هو محل الإعراب قابلا للحركة الإعرابية۔

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۶=۸+۸

(ب) شرح جامی، شرح مزجی ہے یا غیر مزجی، وضاحت کر کے ماتن و شارح کے مختصر حالات لکھیں۔ ۱۸=۶+۶+۶

سوال نمبر2:۔ ويجوز صرفه للضرورة وللتناسب.

(الف) ضرورت سے کیا مراد ہے؟ ضرورت شعری کی صورت میں یجوز کہنا کیسے درست ہوگا؟ توجیہ پیش کر کے ضرورت اور تناسب کی امثلہ مع وضاحت لکھیں۔ ۱۳

(ب) اعراب کی تعریف کرتے ہوئے بتائیں "ليدل على المعانى المعتورة عليه" تعریف میں شامل ہے یا خارج شارح کے قول "ليس هذا من تمام الحد" کی روشنی میں وضاحت کریں۔ ۲۰

سوال نمبر3:۔ المثنى وما يلحق به وهو كلا مضافا إلى مضمر.

(الف) تثنیہ وجمع اور ان کے ملحقات کا اعراب مع وجہ لکھ کر مضافا إلى مضمر کی قید کا فائدہ شرح جامی کی روشنی میں تفصیلا لکھیں۔ ۲۰=۴X۵

(ب) منع صرف کے اسباب تسعہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں۔ ۱۳

سوال نمبر4:۔ (الف) الكلمة لفظ میں "لفظ" کا حمل الكلمه پر کیسے درست ہوگا نیز مبتداء و خبر میں عدم مطابقت کے اعتراض کا دفعیہ کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

(ب) کلمہ، کلام اور معرب کی وجہ تسمیہ شرح جامی کی روشنی میں لکھیں۔ ۱۸=۶+۶+۶

چھٹا پرچہ: بلاغت ومنطق

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔بلاغت

سوال نمبر1:۔ ويسمى الاول فائدة الخبر والثانى لازمها وقد ينزل العالم بهما منزلة الجاهل لعدم جريه على موجب العلم فينبغى ان يقتصر من التركيب على قدر الحاجة فان كان خالى الذهن من الحكم والتردد فيه استغنى عن مؤكدات الحكم وان كان مترددا فيه طالبا له حسن تقويته بمؤكد وان كان منكرا وجب توكيده بحسب الانكار۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۶=۸+۸

(ب) عبارت میں مذکور الأول اور الثانی سے کیا مراد ہے؟ نیز حقیقت عقلیہ کی تعریف لکھیں۔ ۹=۵+۴

سوال نمبر2:۔(الف) الحمد لله على ما انعم "ما" کونسا ہے تمام احتمالات لکھ کر بتائیں تلخیص المفتاح متن ہے یا شرح؟ بصورت ثانی ماتن وشارح کے حالات لکھیں۔ ۱۵

(ب) مقتضیٰ ظاہر کے خلاف کلام لانے کی وجوہ مع امثلہ لکھیں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ علم المعانی کی تعریف کر کے ابواب ثمانیہ اور ان کی وجہ حصر لکھیں۔ ۹

(ب) تنافر، غرابت، مخالفت قیاس اور تعقید میں سے ہر ایک کی تعریف ومثال لکھیں۔ ۱۶=۴x۴

حصہ دوم۔۔۔منطق

سوال نمبر4:۔ قوله العلم هو الصورة الحاصلة من الشئ عند العقل والمصنف لم يتعرض لتعريفه اما للاكتفاء بالتصور بوجه ما فى مقام التقسيم واما لان تعريف العلم مشهور مستفيض واما لان العلم بديهى التصور على ما قيل۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۳=۷+۶

(ب) علم منطق کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت شرح تہذیب کی روشنی میں کریں۔ ۱۲=۳x۴

سوال نمبر5:۔(الف) فهذا غاية تهذيب الكلام فى تحرير المنطق والكلام۔

عبارت میں تہذیب مصدر کے ھذا پر حمل کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟ درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ شرح تہذیب کی روشنی میں تفصیل سے لکھیں۔ نیز لفظ "تحریر" لانے کا فائدہ بتائیں۔ ۱۳

(ب) کلی کے افراد خارج میں پائے جانے اور نہ پائے جانے کے اعتبار سے اقسام مع وجہ حصر تعریفات وامثلہ تحریر کریں۔ ۱۲

سوال نمبر6:۔(الف) معرف کی باعتبار تقسیم اول کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ وجہ حصر مع تعریفات وامثلہ لکھ کر معرف لفظی کی تعریف ومثال تحریر کریں۔ ۱۲=۶+۶

(ب) الذى هدانا سواء الطريق وجعل لنا التوفيق خير رفيق۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز ہدایت کی اقسام مع امثلہ لکھ کر بتائیں سواء الطریق سے کیا مراد ہے؟ ۱۳=۶+۷